افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر تحقیقی کام: مختلف جہتیں (مکتوبات مسعودی کی روشنی میں)

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس ☆

Abstract:

"The great reformer, Mujaddid Alif Saani Sheikh Ahmad Sarhindi Al-Farooqi An-Naqshbandi was born in Sarhind India. He set upon himself the task of purifying the Muslim society. He tried his best to rid Islam of the accretions of Hindu Pantheism. He was highly critical of the philosophy of Wahdat-al-Wujud, against he gave his philosophy of Wahdat-al-Shuhud. He entered into correspondence with Muslim scholars and clerics on following the true outlines of Islam. He wrote many books and gave great thoughts to the people to adhere with the exact path of Islam. On the works of Sheikh Ahmad Sarhindi many scholars of Ph.D and M.Phil have completed their theses, still many directions and angles are in remaining for further research work."

Key Words:

Reformer, Sarhand, Purifying, Muslim Society, Hindu Pantheism, Wahadat-al-Wujud, Directions.

ڈاکٹر مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ (۱۳۴۸ھ/۱۹۳۰ء۔۱۴۲۹/۲۰۰۸) نے مقتدر شخصیات پر کام کرنے کا

☆ ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رجحان ساز فریضہ انجام دیا۔ اس رجحان کا فائدہ یہ ہوا کہ علماء کی علمی و تحقیقی اور فکری و تخلیقی کاوشوں سے لوگ آگاہ ہوئے اور تاریخی غلطیوں کو درست کرنے کا موقعہ ملا۔ امام اہلسنت احمد رضا خاں اور امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہما کے افکار پر کام کو اگر اس تناظر میں دیکھا جائے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آپ اس شعبہ میں Trend setter ہیں۔ اس رجحان کو تقویت دینے کے لیے آپ نے مختلف ادارے قائم کرنے اور مختلف افراد کو ایسے علمی کاموں کی طرف متوجہ کیا۔

ہر شخصیت نے اپنے دور کے تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر دین کی خدمت کا فریضہ انجام دیا۔ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ دراصل شخصیات کے افکار کی روشنی میں عہد موجود میں فکر اسلامی کے فروغ کے لیے راہیں تلاش کرتے ہیں۔ جناب غلام مصطفی مجددی کے نام ایک خط کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں: ''ہر دور کے مختلف تقاضے ہوتے ہیں۔ اس دور کا تقاضا متانت و معقولیت ہے۔ ایسی جذباتی تحریریں جو دردمندی اور دل سوزی سے خالی ہوں، حق ابلاغ ادا نہیں کر سکتیں۔ ادارہ تعلیمات مجددیہ محتاط معلوم ہوتا ہے۔ اور حضرت مجدد کے طریقہ تبلیغ کو اپنائے ہوئے ہے۔ سچی بات یہ ہے اگر بگڑے ہوؤں کو بنانا اور سنوارنا ہے تو حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا طریقہ اپنانا ہوگا۔ ضبط و تحمل صبر و استقلال، عزیمت استقامت، اخلاص و درمندی، دوراندیشی و مردم شناسی آپ کے طریقہ تبلیغ کے خاص امتیازات ہیں۔ آپ کا رنگ حکیمانہ، مصلحانہ اور عارفانہ ہے''(۱) اس اقتباس کو اگر اس نقطہ نظر سے دیکھیں کہ کسی شخصیت کا مطالعہ کیوں کرنا چاہیے؟ پھر کسی شخصیت پر کام کیوں ہونا چاہیے؟ اس کی مقصدیت اور روح کیا ہو؟ تو ہمیں شخصیت پر کام کرنے کے رہنما اصول میسر آتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس مقصد کے لیے ''ادارہ معارف مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ'' قائم کرنا چاہتے تھے۔ اس مقصد کے لیے صوبائی، ملکی اور عالمی سطح پر کام کا ارادہ رکھتے تھے۔ (۲) اس مقصد کے لیے صاحبزادہ جعفر آغا سے بلوچستان، سرحد اور افغانستان کے مشائخ نقشبندیہ کے ایڈریس بھی دریافت کئے (۳) ایک خط میں حضرت فضل احمد حبیبی کو لکھا کہ ادارہ معارف مجدد الف ثانی قائم کر دیا گیا ہے۔ (۴)

حضرت مجدد علیہ الرحمۃ سے آپ کی روحانی، علمی، تحقیقی اور فکری وابستگی کی وجہ سے دنیا بھر میں لوگ فکر مجدد پر کام کرنے کے لیے آپ سے رابطہ کرتے۔ اور آپ کمال محبت سے ان کو عالمانہ اور عارفانہ جواب دیتے۔ بعض اوقات لوگوں کو مختلف موضوعات پر کام کی تلقین کرتے اور کوئی موضوع بھی تجویز فرما دیتے ان میں سے بہت سے موضوعات آج بھی تحقیق کے لیے اہم ہیں۔ آپ کے مکاتیب سے ایسے، چند موضوعات کی نشان دہی کی جاتی ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(ا) راقم کو ایک خط کے جواب میں درج ذیل تین موضوعات ارسال فرمائے۔

(i) مکتوبات امام ربانی کے اصل مآخذ

(ii) مکتوبات امام ربانی کے مکتوب الیہم

(iii) دور جہاں گیری پر مجددی اثرات

(iv) مکتوبات امام ربانی کی رجالیات(۵)

(ب) پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی کو ایک خط میں حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق درج ذیل موضوعات تحریر فرمائے:

(i) حضرت مجدد الف ثانی اور مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے مذہبی افکار کا تقابلی جائزہ و مطالعہ

(ii) تصور وحدۃ الشھود، تصور خودی کی اساس(۶)

(ج) حضرت صوفی غلام سرور علیہ الرحمۃ کو عنوانات کے حوالے سے لکھا:

(i) ''دو ماہ ہوئے محترم پروفیسر محمد اقبال مجددی کو لکھا تھا کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے خسر شیخ سلطان پر مقالہ قلم بند کریں۔ ان کی جلاوطنی اور پھر شہادت کے اثرات حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے گھرانے پر شدید ہوئے ہوں گے۔''

(ii) ''پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر صاحب عرصہ دراز سے ایک مقالہ بعنوان'' ''وجود و عدم مکتوبات امام ربانی کے آئینے میں قلم بند کر رہے ہیں''۔(۷)

(iii) ''فقیر نے پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کو'' پنجاب کے ممتاز مشائخ نقشبندیہ مجددیہ'' پر ایک مختصر مقالہ لکھنے کے لیے کہا ہے''(۸)

(iv) صادق قصوری صاحب کے لیے یہ عنوان تحریر کیا: ''تعلیمات مجددیہ کی اشاعت میں پاکستانی علماء و مشائخ کا کردار''(۹)

(د) ممتاز مورخ میاں محمد صادق قصوری مدظلہ العالی کو مکاتیب میں ان عنوانات پر لکھنے کی ترغیب دلائی۔ آپ لکھتے ہیں:

(i) اس سے قبل ایک عریضہ ارسال کیا ہے ملا ہوگا۔ فقیر نے ایک عنوان پیش کیا تھا

''نقشبندی مجددی سلاطین عالم''

بعد میں ایک خاکہ ابھرا تو قلم بند کر کے بھیج رہا ہوں۔(۱۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(ii) فقیر کے خیال میں ایک مقالہ مندرجہ ذیل عنوان پر رقم کر کے بھیج دیں۔

''قادری شہرت پانے والے نقشبندی مشائخ کرام''

یہ آپ ہی لکھ سکتے ہیں اور ضروری بھی ہے۔(۱۱)

(iii) ''ردقادیانیت میں مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کی خدمات''۔(۱۲)

علاوہ ازیں میاں محمد صادق قصوری مدظلہ العالی کو ایک خط میں درج ذیل ۶۴ عنوانات کی فہرست ارسال کی گئی:

۱۔ نفاذ شریعت اسلامی اور تصور وحدۃ الوجود

۲۔ نفاذ شریعت اسلامی اور تصور وحدۃ الشہود

۳۔ تفردات حضرت مجدد الف ثانی

۴۔ وجود و عدم، مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں

۵۔ عہد اکبری مکتوبات امام ربانی کے آئینے میں

۶۔ امام ربانی اور سلسلہ عالیہ قادریہ (مکتوبات امام ربانی کے حوالے سے)

۷۔ امام ربانی اور سلسلہ عالیہ چشتیہ (مکتوبات امام ربانی کے حوالے سے)

۸۔ علم حصولی اور علم حضوری مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں

۹۔ مستحقین کے لیے اعیان مملکت کے نام سفارشات (مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں)

۱۰۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ مصر میں

۱۱۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ عرب میں

۱۲۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ امریکہ میں

۱۳۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ برطانیہ میں

۱۴۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ جرمنی میں

۱۵۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ روس میں

۱۶۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ بنگلہ دیش میں

۱۷۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ ترکی میں

۱۸۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ افغانستان میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۱۹۔ امام ربانی کے مکتوب الیہم (علماء کرام)

۲۰۔ امام ربانی کے مکتوب الیہم (فقراء عظام)

۲۱۔ امام ربانی کے مکتوب الیہم (بادشاہ اور وزراء مملکت، شہزادگان)

۲۲۔ نقشبندی مجددی سلاطین، شہزادے، شہزادیاں

۲۳۔ مولانا محمد رضا علی خاں نقشبندی اور ان کے مرشد کریم

۲۴۔ فتاوٰی رضویہ میں اذکار مجدد الف ثانی

۲۵۔ فتاوٰی رضویہ میں مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کے اذکار

۲۶۔ جہان امام ربانی کا تنقیدی جائزہ

۲۷۔ حضرت مجدد الف ثانی کا اسلوب تحریر مکتوبات کی روشنی میں

۲۸۔ حضرت امام ربانی اور عظمت سلسلہ نقشبندیہ

۲۹۔ ٹھٹھہ مکلی کے مشائخ نقشبندیہ

۳۰۔ شیخ آدم بنوری اور ان کے فیوض و برکات

۳۱۔ اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

۳۲۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے مشرقی نقیب شیخ خالد کردی ثم بغدادی

۳۳۔ چودھویں صدی ہجری کے عرب مشائخ نقشبندیہ مجددیہ

۳۴۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے مغربی نقیب شیخ محمد ناظم قبرصی

۳۵۔ حضرت مجدد الف ثانی کا طریقہ تبلیغ و ارشاد

۳۶۔ حضرت مجدد الف ثانی کا بے مثل تحمل و تدبر

۳۷۔ صاحب زادگان کے نام مکتوبات شریفہ کے خاص مباحث

۳۸۔ عرفاء کے نام مکتوبات شریفہ کے خاص مباحث

۳۹۔ علماء کے نام مکتوبات شریفہ کے خاص مباحث

۴۰۔ اعیان مملکت کے نام مکتوبات شریفہ کے خاص مباحث

۴۱۔ فارسی ادب عالیہ میں مکتوبات شریفہ کا مقام

۴۲۔ مکتوبات شریفہ کی روشنی میں حضرت مجدد الف ثانی کا علمی مقام و مرتبہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۴۳۔ عالمی کتب خانوں میں مجددی مخطوطات

۴۴۔ اشاعت مسلک اہل سنت و جماعت میں حضرت مجدد کی اولاد امجاد کا کردار

۴۵۔ مکتوبات امام ربانی خزینۂ اسرار و معارف

۴۶۔ امام ربانی کی شانِ علم

۴۷۔ امام ربانی کی شانِ تقویٰ

۴۸۔ امام ربانی اور اتباع سلف

۴۹۔ امام ربانی اور سنت کی اہمیت

۵۰۔ مکتوبات امام ربانی میں مخالفین کو عارفانہ ہدایت و نصیحت

۵۱۔ ولایت عامہ اور ولایت خاصہ حضرت مجدد کی نظر میں

۵۲۔ انفس و آفاق حضرت مجدد کی نظر میں

۵۳۔ حقیقت کعبہ اور حقیقت محمدیہ حضرت مجدد کی نظر میں

۵۴۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ حضرت مجدد کی نظر میں

۵۵۔ علماء حق اور علماء سوء حضرت مجدد کی نظر

۵۶۔ اشارے کنایوں میں حضرت مجدد پر تنقیدات

۵۷۔ امام ربانی مجدد الف ثانی کے ہمہ گیر اثرات

۵۸۔ اجتہادات امام ربانی مجدد الف ثانی

۵۹۔ مسجد فتحپوری دہلی سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کا عظیم مرکز

۶۰۔ خانقاہ مظہریہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کا عظیم مرکز

۶۱۔ گستاخ و بے ادب: مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں

۶۲۔ جہان امام ربانی میری نظر میں

۶۳۔ دربار عالیہ روضہ شریف کے سجادہ نشینوں کے اسماء گرامی مع سنین وفات و مختصر حالات

۶۴۔ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ عرب میں (۱۳)

(ہ) حضرت جاوید اقبال مظہری نے ۲۰۰۸ء کی کانفرنس کے لیے عنوانات کی ایک فہرست مختلف اہل قلم کو ارسال کی جو یقیناً ڈاکٹر صاحب علیہ الرحمۃ کی ترتیب دی ہوئی ہے اس میں درج ذیل ۲۵

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عنوانات ہیں:

۱۔ حضرت مجدد الف ثانی کا نظریہ جہاد

۲۔ حضرت مجدد کے خسر شیخ سلطان کی جلاوطنی اور شہادت

۳۔ عالمی سطح پر سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کا اثر ورسوخ

۴۔ تکفیر مسلم میں حضرت مجدد کی کمال احتیاط

۵۔ حضرت مجدد کے اہداف......نظریات یا شخصیات؟

۶۔ حضرت مجدد نے خون کا ایک قطرہ نہ بہایا اور انقلاب عظیم برپا کیا۔

۷۔ حضرت مجدد کی مجاہدانہ تبلیغ سے جہانگیر کے طرز عمل میں تبدیلی

۸۔ حضرت مجدد کی اصلاحی تحریک نے ملت اسلامیہ کو تفرقہ میں مبتلا نہ کیا۔

۹۔ حضرت مجدد کی اولاد واحفاد کا حرمین شریفین کا سفر

۱۰۔ حرمین شریفین میں حضرت مجدد کے برادران طریقت، اولاد وخلفاء

۱۱۔ مکتوبات امام ربانی کے بنیادی مآخذ کا تحقیقی جائزہ

۱۲۔ شاہان افغانستان سرہند شریف میں

۱۳۔ مجاہدین اسلام کو حضرت مجدد کے نصائح

۱۴۔ حضرت مجدد کا اقتصادی نظریہ

۱۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت کے قائلین حضرت مجدد کی نظر میں

۱۶۔ پاکستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے اہم مشائخ

۱۷۔ ہندوستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے اہم مراکز یا مشائخ

۱۸۔ بنگلہ دیش میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے اہم مراکز یا مشائخ

۱۹۔ عالمی مشائخ طریقت میں حصرت مجدد کا مقام

۲۰۔ وحدۃ الشہود گرہ کشائے وحدۃ الوجود

۲۱۔ مکتوبات امام ربانی کے مآخذ ومراجع

۲۲۔ مکتوبات امام ربانی میں محولہ مشائخ کرام

۲۳۔ مکتوبات امام ربانی میں عقائد اہل سنت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۲۴۔ حضرت مجدد نے اپنی طرف دعوت نہیں دی، اتباع سنت اور اکابر اہل سنت کی طرف متوجہ فرمایا

۲۵۔ حضرت مجدد کے اوراد و وظائف (۱۴)

(و) حضرت صوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نام مکاتیب میں حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر انگریزی زبان میں ایک کتاب کا خاکہ بھی شامل ہے۔ یہ خاکہ اردو زبان میں درج ذیل ہے۔

مقدمہ: تاریخی پس منظر، حضرت مجدد کی شخصیت، کام کرنے والے ادارے، تعارف جہان امام ربانی وباقیات امام ربانی، انتخاب مقالات وغیرہ۔

باب اول: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت خواجگان رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حضرت بہاء الدین نقشبندی علیہ الرحمہ

باب دوم: حضرت مجدد الف ثانی......مختصر سوانح

بیعت سلاسل طریقت، چشتیہ، قادریہ، نقشبندیہ۔ خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ اور فیض باطنی۔

باب سوم: حضرت مجدد الف ثانی کی مذہبی، علمی، روحانی، سیاسی خدمات

مذہبی: توحید، مقام رسالت، ناموس رسالت، احیاء سنت، رد بدعت، فضیلت شیخین وغیرہ

علمی وروحانی: مکتوبات شریف، دیگر تصانیف

سیاسی: دور اکبری، دور جہاں گیری

باب چہارم: حضرت مجدد بحیثیت معلم و مدرس

حضرت مجدد بحیثیت مفکر و مصلح

حضرت مجدد بحیثیت مجاہد و مبلغ

حضرت مجدد بحیثیت صوفی و مجتہد

باب پنجم: حضرت مجدد کے معارفِ علمیہ

حضرت مجدد کے معارفِ لدنیہ

باب ششم: حضرت مجدد خارزارِ عالم میں (تنقید و جواب تنقید)

حضرت مجدد اور علمائے عصر

حضرت مجدد مغرب میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حضرت مجدد مشرق میں

باب ہفتم: حضرت مجدد الف ثانی کا مقام تجدید

حضرت مجدد الف ثانی تاریخ اسلام اور خودنوشت تصانیف کے آئینے میں

حضرت مجدد الف ثانی متقدمین اور متاخرین علماء و مشائخ کی نظر میں

مابعد علماء و مشائخ پر حضرت مجدد کے اثرات

تاریخ پاک و ہند میں حضرت مجدد کے انمٹ نقوش

حضرت مجدد الف ثانی کا دائرہ اثر

حضرت مجدد الف ثانی کا پیغام عالم اسلام کے نام

حضرت مجدد الف ثانی پر کام کی رفتار

باب ہشتم: حضرت مجدد الف ثانی کے صاحب زادگان۔ خاص صاحبزادگان کی خدمات اور دائرہ اثر

حضرت مجدد الف ثانی کے خلفاء۔ خاص خلفاء کی خدمات اور دائرہ اثر (۱۵)

(ز) ممتاز محقق و دانشور پروفیسر محمد اقبال مجددی کے نام مکاتیب میں نہ صرف بہت سے موضوعات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے بلکہ حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ پر کام کرنے کے نقطہ نظر سے بہت سی اہم کتابوں کے نام بھی آ گئے ہیں۔

درج بالا عنوانات میں کئی جگہ تکرار بھی ہے مگر چونکہ مختلف افراد کے نام مکاتیب کی روشنی میں ان کو اکٹھا کیا ہے اس لیے یہ تکرار ناگزیر تھا۔ مگر ان فہارس سے عیاں ہوتا ہے کہ فکر مجدد کے نجانے کتنے گوشے ہیں جن پر ابھی کام کی ضرورت ہے۔ مکتوبات مسعودی کی روشنی میں ان افراد اور اداروں کی فہرست بھی ترتیب دی جا سکتی ہے۔ جو فکر مجدد کے حوالے سے کوئی کام کر رہے ہیں۔

تجاویز:

ڈاکٹر مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے تجویز فرمودہ بہت سے عناوین پر ابھی کام باقی ہے۔ اس لیے صاحبزادہ مسرور احمد صاحب زیدمجدہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ:

(i) ان عنوانات پر مقالات لکھوا کر باقیات جہاں امام ربانی کی دیگر جلدیں منظر عام پر لائی جائیں۔

(ii) نئے موضوعات تلاش کر کے ان جلدوں کی تکمیل کی جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(iii) ادارہ معارف مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو متحرک کیا جائے۔

(iv) حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے حوالے سے ڈاکٹر مسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات کو شائع کروانے کا اہتمام مختلف زبانوں میں کیا جائے۔

♦♦♦

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حوالہ جات

۱۔ مکتوب بنام علامہ غلام مصطفی محررہ ۱۵ جون ۱۹۹۴ء غیر مطبوعہ

۲۔ مکتوب بنام میاں صادق قصوری محررہ ۱۶ اپریل ۱۹۹۵ء رمکتوب بنام خواجہ عبداللہ جان نقشبندی، غیر مطبوعہ

۳۔ مکتوب محررہ ۲۴ مارچ ۱۹۹۰ء غیر مطبوعہ

۴۔ مکتوب محررہ ۱۸ فروری ۱۹۹۷ء غیر مطبوعہ

۵۔ مکتوب محررہ ۴ دسمبر ۱۹۹۳ء، غیر مطبوعہ

۶۔ مکتوب محررہ ۲۲ راگست ۱۹۹۱ء، غیر مطبوعہ

۷۔ مکتوبات مسعودی، کراچی: مکتبہ مسعودیہ، ص: ۲۸

۸۔ ایضاً ص: ۴۹

۹۔ ایضاً، ص ۶۳

۱۰۔ ارمغان امام ربانی، لاہور: شیر ربانی پبلشرز، جلد ۳، ص: ۱۹۱

۱۱۔ ایضاً، ص: ۱۸۹

۱۲۔ ایضاً، ص: ۱۹۴

۱۳۔ ارمغان امام ربانی، جلد ۳، ص: ۱۹۵۔۱۹۹

۱۴۔ راقم کے نام مکتوب محررہ ۱۴ دسمبر ۲۰۰۷ء میں یہ فہرست لف کی گئی ہے

۱۵۔ مکتوبات مسعودی ص: ۸۶۔۸۷

♦♦♦

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com